Official Spokesperson's response to media queries regarding reports of a second bridge being constructed across Pangong Lake by China

May 20, 2022

چین کی جانب سے پینگونگ جھیل پر دوسرے پل کی تعمیر کی اطلاعات کے حوالے سے میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان کا جواب

20 مئی، 2022

چین کی طرف سے پینگونگ جھیل پر دوسرے پل کی تعمیر کی خبروں کے بارے میں میڈیا کے سوالات کے جواب میں، سرکاری ترجمان جناب ارندم باغچی نے کہا:

"ہم نے پینگونگ جھیل پر پہلے پل کے ساتھ ساتھ چین کی طرف سے ایک پل تعمیر کیے جانے کی اطلاعات دیکھی ہیں۔ یہ دونوں پل ان علاقوں میں ہیں جو 1960 کی دہائی سے چین کے غیر قانونی قبضے میں ہیں۔ ہم نے کبھی بھی اپنے ایسے خطے کے غیر قانونی قبضے کو قبول نہیں کیا ہے اور نہ ہی ہم نے چین کے بلاجواز دعوے یا اس طرح کی تعمیراتی سرگرمیوں کو قبول کیا ہے۔ ہم نے متعدد مواقع پر یہ واضح کیا ہے کہ جموں و کشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقے ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہیں اور ہم دوسرے ممالک سے ہندوستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ملکی سلامتی کے مفادات کا مکمل تحفظ کیا جائے، حکومت نے خاص طور پر 2014 سے سرحدی انفراسٹرکچر کی ترقی کو تیز کیا ہے، جس میں سڑکوں، پلوں وغیرہ کی تعمیر بھی شامل ہے۔ حکومت سرحدی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے مقصد کے لیے پرعزم ہے تاکہ نہ صرف ہندوستان کی اسٹریٹجک اور سیکورٹی ضروریات کو پورا کیا جا سکے بلکہ ان علاقوں کی اقتصادی ترقی کو بھی آسان بنایا جا سکے۔ اور یقیناً، حکومت ان تمام پیش رفتوں پر مسلسل نظر رکھتی ہے جس کا ہندوستان کی سلامتی پر اثر ہے اور اس کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات اٹھاتی ہے۔

نئی دہلی

20 مئی، 2022

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.